



سوال

(178) مرنے والے کے پاس سورہ یسین پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ صحیح ہے کہ مرنے والے کے پاس سورہ یسین پڑھنے سے اس کی روح آسانی سے قبض ہو جاتی ہے؟ ہمارے ہاں ایسے موقع پر سورہ یسین تلاوت کرنے کا عام رواج ہے، اس کی شرعی حیثیت واضح کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قریب الموت انسان کے پاس تلاوت قرآن خاص طور پر سورہ یسین پڑھنے کی کوئی دلیل قرآن و سنت میں نہیں ہے بلکہ علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ میت کے قریب سورہ یسین پڑھنے کے متعلق کوئی صحیح حدیث مروی نہیں ہے۔ [1]

عام طور پر اس سلسلہ میں دو روایات پیش کی جاتی ہیں جو محدثین کے معیار صحت پر پوری نہیں اترتیں۔

(1) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”پنپنے مرنے والوں کے قریب سورہ یسین پڑھا کرو۔“ [2] ابن قحطان نے اس حدیث کو اضطراب اور ابو عثمان کی جمالت کی بناء پر معلول قرار دیا ہے، ابو بکر ابن العربی نے امام دارقطنی سے نقل کیا ہے کہ یہ حدیث ضعیف السند اور مجہول المتن ہے انہوں نے مزید کہا کہ اس باب میں کوئی صحیح حدیث مروی نہیں ہے۔ [3]

(2) ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: ”جس میت پر سورہ یسین کی تلاوت کی جاتی ہے اللہ تعالیٰ اس پر آسانی کر دیتے ہیں۔“ [4]

یہ روایت بھی صحیح نہیں ہے کیونکہ اس کی سند میں مروان بن سالم راوی ثقہ نہیں ہے۔ [5]

ابو عمرو نے کہا کہ یہ راوی موضوع احادیث بیان کرتا ہے۔ [6]

بہر حال قریب الموت شخص کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرنی چاہیے جس کی دو صورتیں ہیں۔

(الف) اس کے پاس بیٹھ کر کلمہ طیبہ پڑھا جائے تاکہ وہ دیکھ کر اسے پڑھے اور اس کا خاتمہ ایمان پر ہو۔

